روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 7 جون 2006ء 10 جمادی الاول 1427 ہجری 7 احسان 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 123

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

امین اور دیانت دار بننا بہت نازک امر ہے۔ جب تک انسان تمام پہلو بجا نہ لاوے۔ امین اور دیانت دار نہیں ہوسکتا۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے نمونہ کے طور پر آیات مفصلہ ذیل میں امانت کا طریق سمجھایا ہے اور وہ طریق امانت یہ ہے...............۔

ترجمہ:۔ یعنی اگر کوئی ایسا تم میں مالدار ہو جو صحیح العقل نہ ہو مثلاً یتیم یا نابالغ ہو اور اندیشہ ہو کہ وہ اپنی حماقت سے اپنے مال کو ضائع کردے گا تو تم (بطور کورٹ آف وارڈس کے) وہ تمام مال جس پر سلسلہ تجارت اور معیشت کا چلتا ہے ان بیوقوفوں کے حوالہ مت کرو اور اس مال میں سے بقدر ضرورت ان کے کھانے اور پہننے کے لئے دے دیا کرو اور ان کو اچھی باتیں قول معروف کی کہتے رہو۔ یعنی ایسی باتیں جن سے ان کی عقل اور تمیز بڑھے اور ایک طور سے ان کے مناسب حال ان کی تربیت ہو جائے اور جاہل اور ناتجربہ کار نہ رہیں۔ اگر وہ تاجر کے بیٹے ہیں تو تجارت کے طریقے ان کو سکھلاؤ اور اگر کوئی اور پیشہ رکھتے ہوں تو اس پیشہ کے مناسب حال ان کو پختہ کردو۔ غرض ساتھ ساتھ ان کو تعلیم دیتے جاؤ اور اپنی تعلیم کا وقتاً فوقتاً امتحان بھی کرتے جاؤ کہ جو کچھ تم نے سکھلایا انہوں نے سمجھا بھی ہے یا نہیں۔ پھر جب نکاح کے لائق ہو جائیں یعنی عمر قریباً اٹھارہ برس تک پہنچ جائے اور تم دیکھو کہ ان میں اپنے مال کے انتظام کی عقل پیدا ہوگئی ہے تو ان کا مال ان کے حوالہ کرو۔ اور فضول خرچی کے طور پر ان کا مال خرچ نہ کرو۔ اور نہ اس خوف سے جلدی کرکے کہ اگر یہ بڑے ہو جائیں گے تو اپنا مال لے لیں گے۔ ان کے مال کا نقصان کرو۔ جو شخص دولتمند ہو اس کو نہیں چاہئے کہ ان کے مال میں کچھ حق الخدمت لیوے۔ لیکن ایک محتاج بطور معروف لے سکتا ہے۔

عرب میں مالی محافظوں کے لئے یہ طریق معروف تھا کہ اگر یتیموں کے کارپرداز ان کے مال میں سے لینا چاہتے تو حتی الوسع یہ قاعدہ جاری رکھتے کہ جو کچھ یتیم کے مال کو تجارت سے فائدہ ہو اس میں سے آپ بھی لیتے۔ رأس المال کو تباہ نہ کرتے۔ سو اسی عادت کی طرف اشارہ ہے کہ تم بھی ایسا کرو اور پھر فرمایا کہ جب تم یتیموں کو مال واپس کرنے لگو تو گواہوں کے روبرو ان کو ان کا مال دو اور جو شخص فوت ہونے لگے اور بچے اس کے ضعیف اور صغیر السن ہوں تو اس کو نہیں چاہئے کہ کوئی ایسی وصیت کرے کہ جس میں بچوں کی حق تلفی ہو۔ جو لوگ ایسے طور سے یتیم کا مال کھاتے ہیں جس سے یتیم پر ظلم ہو جائے تو وہ مال نہیں بلکہ آگ کھاتے ہیں اور آخر جلانے والی آگ میں ڈالے جائیں گے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد10 ص 345)

یتیم کا مال نہ کھاؤ

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

سات ہلاک کرنے والی باتوں سے بچو۔ ہم نے کہا یا رسول اللہ وہ باتیں کیا ہیں تو فرمایا:۔

اللہ کا شرک کرنا، جادوٹونا کرنا، کسی بے گناہ کا قتل جس کا خدا نے حق نہیں دیا، سود کھانا یتیم کا مال کھانا، جنگ کے دن فرار ہونا اور معصوم پاکدامن، مومنات پر الزام لگانا۔

(صحیح بخاری کتاب الحدود باب رمی المحصنات حدیث نمبر :6351)

حضور انور کا خطبہ جمعہ جرمنی سے براہ راست

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ مورخہ 9 جون 2006ء کو جرمنی سے پاکستانی وقت کے مطابق 00-5 بجے شام براہ راست نشر کیا جائے گا۔ یہ خطبہ رات کو 50-8 پر اور 10 جون کو صبح 05-2 اور 25-7 پر مکرر نشر ہو گا۔ احباب مطلع رہیں۔ (ناظر اشاعت)

گم شدہ رسید بک

مجلس انصاراللہ پاکستان کی رسید بک 2635 مجلس انصاراللہ مردان شہر سے جس کی رسیدات 1 تا 33 استعمال ہوچکی ہیں۔ گم ہوگئی ہے۔ درج بالا رسید بک پر کسی قسم کا چندہ ادا نہ کیا جائے۔ اگر کسی کو ملے تو براہ کرم دفتر مجلس انصاراللہ پاکستان میں بھجوا کر ممنون فرماویں۔ (قائد مال انصاراللہ پاکستان ربوہ)

ماہر امراض نفسیات کی آمد

مکرم ڈاکٹر فرید اسلم منہاس صاحب ماہر نفسیات مورخہ 18 جون 2006ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت منداحباب پرچی روم سے رابطہ کرکے اپنی پرچی بنوالیں مزید معلومات کے لئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔ وزیٹنگ فیکلٹی (Visiting Faculty) کا اعلان اس ویب سائٹ پر بھی کیا جاتا ہے۔

(www.foh-rabwah.org)

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

گمشدہ رسید بکس

روزنامہ الفضل کی مندرجہ ذیل رسید بکس ملتان میں گم ہو گئی ہیں۔ ان پر کسی قسم کا چندہ ادا نہ کیا جائے اور اگر کسی کے علم میں یہ رسید بکس آئیں تو وہ دفتر الفضل سے فوری رابطہ کریں۔ بک نمبر 12 مکمل، بک نمبر 21 مکمل، بک نمبر 22 مکمل (رسید نمبر 1 تا 100) اور بک نمبر 20 کی رسید نمبر 1 تا 17 استعمال شدہ ہیں۔

وہ اک صدا

ڈوبے ہوئے ہیں شورِ قیامت میں خشک و تر
آماجگاہِ دیوِ ہلاکت ہیں بام و در

یاجوج نے اڑا لیا ماجوج کا ہنر
دونوں ستم طراز ہیں پست و بلند پر

ابلیس نعرہ زن ہے جو کرنا ہے کر گزر
افسانہ ہائے روزِ مکافات سے نہ ڈر

اقوام زیردست کی چیخ و پکار پر
قول و قرار مجلس اقوام بے اثر

ظالم ہو خشمگیں تو جہنم بھڑک اٹھے
مظلوم زیرِ تیغ ہلاکت تہی سپر

کیا امن و عافیت کا پیامی کوئی نہیں
گو آج بھی ہیں برسر پیکار خیر و شر

روشن ہوئی ہے آتش نمرود روسیہ
لائیں کہاں سے کوئی براہیم ڈھونڈ کر

فتنہ طراز ہیں کئی فرعون آج بھی
کوئی تو ہو عطائے کلیمی سے بہرہ ور

انسانیت گھری ہے درندوں کے غول میں
ڈالے ہیں کرگسوں نے بھی ڈیرے شجر شجر

صحن چمن میں زاغ و زغن کی نوائے تلخ
قیدِ قفس میں بلبل و قمری شکستہ پر

بحرِ محیط اور فضائے بسیط میں
آدم کی نسل پر ہے عفاریت کی نظر

سیکھا خلوص قیس نے انداز رہزنی
لیلائے حسن نوحہ کناں ہے برہنہ سر

بل کھا کے اس کو گرگ سناتا ہے فرد جرم
لرزاں کھڑا ہے برّہ معصوم و بے ضرر

طوفان خاک وخوں کے ہیولے قدم قدم
پائے گریز ہے نہ کہیں گوشۂ مفر

ظاہر نشان سورۂ زلزال چار سو
منزل پُر امن ہے نہ کوئی راہ بے خطر

ہر گام قتل گاہ محبت کہ الاماں
ہر سمت نفرتوں کا الاؤ کہ الحذر

شب زادگان عاد و ثمود و سدوم کے
کب چاہتے ہیں اس شبِ تاریک کی سحر

اس دشت صد ہزار بلا میں وہ اک صدا
''امن است در مکان محبت سرائے ما''

یہ اک صدا جو اک دل بیتاب سے اٹھی
کچھ یوں بڑھی زمیں کے کناروں کو جا لیا

تیرہ شبی کو دے گئی اک نور کی کرن
مردہ دلوں کو مژدۂ حالات جانفزا

آؤ کہ میرے پاس اک زندہ کتاب ہے
زندہ مرا رسول ہے زندہ مرا خدا

مجھ کو فلک پیر سے شکوہ نہیں کوئی
میری زمیں نئی ہے مرا آسماں نیا

قرآں کے نور سے ہے مرا اکتساب نور
بطحا کے آفتاب سے روشن جہاں مرا

آئی صدائے مرحبا ارض بلال سے
تاریک سر زمیں میں طلوع سحر ہوا

اس کے خرام ناز سے یورپ اثر پذیر
اس کی ادائے حسن سے مسحور ایشیا

اندلس نے صدیوں بعد آواز ...... سنی
ماضی کو ڈھونڈنے لگا ماحول قرطبہ

لے اس سرود کی نئی دنیا نے بھی سنی
یہ اک سروش اسود و احمر نے بھی سنا

آہستہ رو سہی مگر چلنے لگی ضرور
صحن کلیسیا میں بھی توحید کی ہوا

یہ اک صدا فساد جہاں میں پیام امن
آشوب روزگار کے ماروں کا آسرا

''من در حریم قدس چراغ صداقتم
دستش محافظ است زِہَر باد صرصرم''

عبدالمنان ناہید

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

زلازل وغیرہ آفات سے بچنے کے لئے قرآنی قلعہ

دلوں میں شہنشاہ نبوت ﷺ سے والہانہ عقیدت

مکرم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مؤرخ احمدیت

مذہبی تاریخ کی واحد کتاب

قرآن مجید مذہبی تاریخ میں واحد کتاب ہے جس نے چودہ سو سال قبل یہ دعویٰ کیا کہ اگر دنیا بھر کے درختوں کی قلمیں بنادی جائیں اور سمندر سیاہی میں بدل جائیں اور پھر قلمیں اس سیاہی سے قرآنی معارف لکھنا شروع کریں تو قلمیں ٹوٹ جائیں گی، سیاہی خشک ہو جائے گی لیکن قرآنی حقائق کا بحر زخار پوری شان سے موجزن رہے گا (سورۃ کہف وسورۃ لقمان) نیز خبر دی کہ ہر نوع کے خزانے کتاب اللہ میں موجود ہیں مگر ان کا نزول اپنے اپنے وقت اور دور میں کیا جاتا ہے۔
(الحجر:22)

قرآن اور فلسفہ آفات

جہاں تک زلازل اور دوسرے عذابوں کا تعلق ہے۔ خدائے علیم وخبیر نے اس مضمون کے ایسے ایسے گوشے بے نقاب کئے ہیں انسان ورطۂ حیرت میں پڑ جاتا ہے۔ قرآن نے آخری زمانہ میں عذابوں کے آنے کی واضح پیشگوئی فرمائی ہے (سورہ بنی اسرائیل:59) عذاب کے وقت کی کیفیات کا نقشہ کھینچا ہے۔ (احقاف:26) عذاب غلیظ کی جدید اصطلاح قرآن ہی نے استعمال کی ہے۔ عذاب کے جلد نہ آنے کی حکمت پر روشنی ڈالی ہے (انعام:166) یہ حقیقت بھی خدا کی اس آخری کتاب نے بے نقاب فرمائی ہے۔ عذاب استغفار سے ٹل جاتا ہے۔ مگر وہ آتا ہے خدائی حجت کے تمام ہونے کے بعد۔ غرضیکہ قرآن ہی ہے جس نے عذاب، اس کے فلسفہ اور اس سے حفاظت کے حقیقی طریق کی بھی نشاندہی فرمائی ہے۔

یا الٰہی تیرا فرقاں ہے کہ اک عالم ہے
جو ضروری تھا وہ سب اس میں مہیا نکلا

ایک نہایت لطیف اور بنیادی نکتہ

اس ضمن میں قرآن مجید نے یہ نہایت لطیف اور بنیادی نکتہ بھی پیش فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اس حالت میں عذاب نہیں دیتا جبکہ محمد رسول اللہ ﷺ ان میں موجود ہوں۔ (الانفال:34)

اس عظیم الشان نکتہ میں جو حیرت انگیز حقیقت پنہاں ہے اس کی تفصیل ہمیں سیدنا محمود امام جماعت احمدیہ کے ایک بصیرت افروز خطبہ میں ملتی ہے جو آپ نے آج سے سرسٹھ سال قبل 27/اکتوبر 1939ء کو بیان فرمائی تھی جو روزنامہ الفضل قادیان مورخہ 3 نومبر 1939ء میں ریکارڈ ہے۔

حضور نے اپنے خطبہ کے آغاز میں بتایا کہ عام طور پر اس کے یہ معنی کئے جاتے ہیں کہ جب نبی کسی جگہ موجود ہو تو اس جگہ اللہ تعالیٰ کا عذاب نازل نہیں ہوا کرتا لیکن اگر ہم گہری نظر سے انبیاء کی تاریخ کا مطالعہ کریں تو قطعی طور پر ثابت ہوتا ہے کہ نبیوں کے زمانہ میں بھی بلکہ ان کی موجودگی میں عذاب آئے۔ اس ضمن میں آپ نے جنگ بدر سے قبل ابوجہل کی بددعا کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

''خدایا اگر یہ تعلیم سچی ہے اور تیری طرف سے ہی ہے تو آسمان سے ہم پر پتھر برسا...... یا اور کسی قسم کا دکھ والا عذاب ہمیں دے اور جیسا کہ صحیح حدیثوں اور تاریخوں سے معلوم ہوتا ہے یہ دعا ابوجہل نے بدر کے میدان میں کھڑے ہو کر کی تھی اور بدر کے میدان میں ہی رسول کریم ﷺ کی موجودگی میں ان پر یہ حجارہ نازل ہوئے اور اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے یہ سامان پیدا کیا کہ رسول کریم ﷺ کے دل میں دعا کی تحریک کردی اور آپ نے دعا کرنے کے بعد کنکروں کی ایک مٹھی اٹھا کر دشمنوں کی طرف پھینک دی۔ اس مٹھی کا پھینکنا تھا کہ ایک تیز آندھی مسلمانوں کی پشت کی طرف سے چل پڑی اس کے ساتھ ریت اور کنکروں کا ایک طوفان اٹھا جس نے کفار کی آنکھوں میں پڑ کر ان کی نظر کو کمزور کردیا...... پس اس عذاب کی وجہ سے کفار کے حملے ناکام رہے۔ اسی طرح تلوار کے ذریعہ کفار پر جو عذاب آیا اور بڑے بڑے صنادید مارے گئے۔ یہ بھی رسول کریم ﷺ کی موجودگی میں ہی آیا اور ایسی حالت میں آیا جبکہ مسلمانوں اور کفار کے درمیان چند گزوں کا ہی فاصلہ تھا''۔ (صفحہ 3)

حضرت سیدنا محمود نے اس حقیقت کے پیش نظر مندرجہ بالا آیت کی جن الفاظ میں تفسیر فرمائی وہ بھی دنیائے تفسیر میں اپنی نظیر آپ ہے۔ چنانچہ آپ نے اس آیت کی روشنی میں عذاب سے بچنے کا یہ ذریعہ بیان فرمایا کہ:۔

''انسان محمد ﷺ کے نقش قدم پر چلے اور ایسا چلے کہ آپ کو اپنے دل میں مہمان بنالے اور محمد ﷺ کی محبت اس کے رگ وریشہ میں سرایت کر جائے۔ ...... اللہ تعالیٰ اس آیت میں فرماتا ہے کہ جس شخص کے اندر محمد ﷺ بیٹھ جائیں ہمارا عذاب اس پر نازل نہیں ہوسکتا۔ پس اگر تم میرے عذاب سے بچنا چاہتے ہو تو تم محمد ﷺ سے ایسی محبت اور ایسا پیار کرو اور آپ کے احکام پر ایسا عمل کرو کہ محمد ﷺ کا عشق تمہاری رگ رگ میں سرایت کر جائے اور محمد ﷺ تمہارے دل میں گھر بنالیں۔...... اگر تم یہ حالت اختیار کرلو تو تم پر کبھی عذاب نازل نہیں ہوسکتا۔''
(الفضل قادیان 3 نومبر 1939ء ص 11)

احادیث میں عشق رسول کی قدسی تاثیرات کا تذکرہ

خادم الرسولؐ حضرت انسؓ بیان فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ تین باتیں ہیں جس میں وہ ہوں وہ ایمان کی حلاوت اور مٹھاس کو محسوس کرے گا۔ اول یہ کہ اللہ تعالیٰ اور اس کا رسولؐ باقی تمام چیزوں سے اسے زیادہ محبوب ہو۔ دوسرے یہ کہ وہ صرف اللہ تعالیٰ کی خاطر کسی سے محبت کرے اور تیسرے یہ کہ وہ اللہ تعالیٰ کی مدد سے کفر سے نکل کر آنے کے بعد پھر کفر میں لوٹ جانے کو اتنا ناپسند کرے جتنا کہ وہ آگ میں ڈالے جانے کو ناپسند کرتا ہو۔
(بخاری کتاب الایمان باب حلاوۃ الایمان)

حضرت انس ہی کی روایت ہے کہ ایک بدوی نے آنحضرت ﷺ سے دریافت کیا ''قیامت کب ہوگی؟ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: تم نے اس کے لئے تیاری کیا کی ہے؟ بدوی نے جواب دیا ''صرف اللہ اور اس کے رسولؐ کے ساتھ محبت''۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تو تجھے اس کا ساتھ نصیب ہوگا جس سے تجھے محبت ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ اس بدوی نے کہا میں نے نماز روزہ اور صدقے کے ذریعہ تو قیامت کے لئے کوئی زیادہ تیاری نہیں کی البتہ میں اللہ اور اس کے رسولؐ کے ساتھ محبت رکھتا ہوں۔
(بخاری کتاب الادب باب علامۃ الحب فی اللہ)

اسی طرح حضرت عبدالرحمٰن بن ابی قراد کی چشم دید روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ ایک روز وضو کر رہے تھے کہ آپؐ کے صحابہ وضو والا پانی اپنے ہاتھوں اور چہروں پر ملنے لگے۔ یہ دیکھ کر رسول اللہؐ نے فرمایا ایسا تم کس سبب سے کر رہے ہو؟ صحابہ کرام نے جواب دیا اللہ اور اس کے رسولؐ کی محبت کی وجہ سے۔ اس پر حضور ﷺ نے فرمایا اگر تم اللہ اور اس کے رسولؐ سے واقعی محبت کرتے ہو اور چاہتے ہو کہ اللہ اور اس کا رسولؐ بھی تم سے محبت کرے تو اس کے لئے تمہیں یہ کرنا چاہئے کہ ہمیشہ سچ بولو، جب تمہارے پاس امانت رکھی جائے تو اس میں کبھی خیانت نہ کرو اور اپنے پڑوسی سے ہمیشہ حسن سلوک کرو۔
(مشکوٰۃ باب الشفقۃ والرحمہ علی الخلق)

امام عالی مقام کا پیغام جماعت احمدیہ کے نام

بالآخر یاد رہے کہ رب ذوالجلال کے قہر وغضب کے نزول کے ایام میں ہم احمدیوں کو خاص طور پر رسول اللہ ﷺ کی محبت والفت کو اپنے دل میں بسانا ضروری ہے کیونکہ ہم نے جب شرائط بیعت پر عمل کرنے کا اپنے خدا کو حاضر ناظر سمجھ کر عہد کیا ہے۔ اس کے الفاظ یہ ہیں۔

''بلاناغہ پنجوقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے گا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کرے گا اور دلی محبت سے خدا تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ ورد کرے گا''۔ (شرط سوم)

''یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائے گا اور وہ قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے سر پر قبول کرے گا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنے ہر یک راہ میں دستور العمل قرار دے گا''۔
(شرط ششم)

ان شرائط بیعت کا ایک ایک لفظ سینہ سے لگانے اور دل میں جگہ دینے کے لائق ہے تا ہمارا ذرہ ذرہ بزبان حال پکارنے لگے۔

ربط ہے جان محمد سے مری جاں کو مدام
دل کو وہ جام لبالب ہے پلایا ہم نے
اس سے بہتر نظر آیا نہ کوئی عالم میں
لاجرم غیروں سے دل اپنا چھڑایا ہم نے
تیری الفت سے ہے معمور مرا ہر ذرہ
اپنے سینہ میں یہ اک شہر بسایا ہم نے

بلاشبہ حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کا یہ مقدس پیغام ہمارے ہی نام ہے کہ

''تمام آدم زادوں کے لئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفیٰ ﷺ، سو تم کوشش کرو کہ سچی محبت اس جاہ وجلال کے نبی کے ساتھ رکھو اور اس کے غیر کو اس پر کسی نوع کی بڑائی مت دو تا آسمان پر تم نجات یافتہ لکھے جاؤ''۔
(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 13)

مکرم مولانا خلیل احمد مبشر صاحب

سیرالیون کے ایک مخلص مربی مکرم فواد محمد کانو صاحب

2 جنوری 2006ء کے دن یہ افسوسناک خبر ملی کہ سیرالیون کے مربی سلسلہ مکرم فواد محمد کانو صاحب پاپانادریا میں نہاتے ہوئے ڈوب کر وفات پا گئے ہیں۔

خاکسار 21 نومبر 1973ء میں پہلی بار سیرالیون بطور مربی پہنچا تھا۔ اس وقت سیرالیون میں محترم مولانا مقبول احمد صاحب ذبیح قائمقام امیر و مربی انچارج تھے۔ انہوں نے خاکسار کی تقرری روکو پُر کے لئے کی۔ اور پھر تیسرے دن ہی مورخہ 23 نومبر کو مجھے ساتھ لے کر روکوپر چھوڑ آئے۔ روکوپُر میں مشن ہاؤس کرایہ کے ایک مکان میں تھا۔ جس میں مکرم محمد انور صاحب گھمن پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول روکوپُر اور برادرم محترم مبشر احمد پال صاحب سینئر ٹیچر سیکنڈری سکول رہائش رکھتے تھے اور خاکسار نے بھی ان دونوں کے ساتھ مشن ہاؤس میں قیام کرنا تھا۔ محترم امیر صاحب اور خاکسار مکرم ڈاکٹر سردار محمد صاحب حسن کے گھر گئے جہاں ہمارا عارضی قیام تھا۔ ڈاکٹر صاحب کا یہ گھر ایک بنگلہ نما خوبصورت گھر تھا۔ جو انہیں روکوپُر میں رائس ریسرچ انسٹیٹیوٹ کی طرف سے ملا ہوا تھا۔ ڈاکٹر صاحب روکوپر میں احمدیہ کلینک کے انچارج تھے۔ اور کلینک کو نہایت محنت اور کامیابی سے چلا رہے تھے۔ علاقہ بھر میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کی شہرت تھی۔ اللہ تعالیٰ نے خلیفہ وقت کی دعاؤں سے ان کے ہاتھ میں غیر معمولی شفا رکھی تھی۔ پھر لوگوں اور مریضوں کے ساتھ ان کے حسن سلوک، ہمدردی اور خدمت کی وجہ سے ''فرشتہ سیرت'' ڈاکٹر کے طور پر مشہور تھے۔ ڈاکٹر صاحب سے مل کر حقیقتاً احساس ہوا کہ ڈاکٹر صاحب واقعی اپنے اخلاص، محبت، نرم گفتگو، بےلوث خدمت اور ہمدردی خلق کی وجہ سے اسم بامسمّی تھے۔ اللہ تعالیٰ انہیں کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے اور ان کے درجات بلند فرماتا رہے۔ آمین

میں مشن ہاؤس میں قیام پذیر تھا روکو پر کے احباب جماعت اور دیگر لوگوں سے آہستہ آہستہ تعارف ہونے لگا اور واقفیت ہونے لگی۔ 1974ء میں پاکستان میں جماعت کے لئے بےحد مشکلات اور مصائب پیدا کر دیئے گئے۔ خبریں سن سن کر شدید بےچینی تھی۔ چنانچہ خاکسار نے برادرم محترم مبشر احمد پال صاحب ٹیچر احمدیہ سکول روکو پر کے ساتھ یہ پروگرام بنایا ان حالات میں ہمیں دعوت الی اللہ کے پروگرام کو تیز کر دینا چاہئے۔ ہم دونوں نے ترجمانوں کی مدد سے دعوت الی اللہ کا کام تیز کر دیا۔ ڈاکٹر صاحب اور ان کی بیگم صاحبہ محترمہ نے بھی بھرپور تعاون کیا۔ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے اور پیارے آقا کی دعاؤں کی برکت سے ہماری نہایت ہی حقیر سی مساعی کو بہت نوازا اور ہمیں بعض ایسے پھل عطا کئے کہ ان میں سے بعض آج بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے روکو پر جماعت کے مخلص، مستعد اور فعال ممبر ہیں۔ ان ابتدائی پھلوں میں سے ایک پھل مکرم فواد محمد کانو صاحب تھے۔

فواد محمد کانو صاحب اس وقت احمدیہ سیکنڈری سکول روکوپر کے طالب علم تھے۔ چھوٹا سا قد تھا بڑے ذہین اور چست تھے۔ روکوپر کے قریب دریا پار ایک چھوٹے سے گاؤں Matantu متنتو کے رہنے والے تھے۔ ان کے سوتیلے والد پاصابو کانو تھے حقیقی والد کا سایہ سر پر نہ ہونے کی وجہ سے انہیں بعض مشکلات اور پریشانیاں بھی تھیں۔ خاکسار نے محترم محمد انور گھمن صاحب پرنسپل اور برادرم مبشر احمد پال صاحب کے مشورہ سے فواد محمد کانو کو مشن ہاؤس میں ہاؤس بوائے کے طور پر رکھ لیا۔ اس طرح سکول کی تعلیم کے علاوہ ان کی دینی تعلیم بھی شروع ہو گئی۔ اور ساتھ ساتھ تربیت ہونے لگی۔ نمازوں کے لئے ہمارے ساتھ باقاعدہ بیت الذکر جانا۔ درس سننا۔ تعلیمی و تربیتی کلاسوں میں شامل ہونا۔ علمی مقابلہ جات میں حصہ لینا ان کا معمول ہوتا گیا۔ پھر آہستہ آہستہ ترجمان کے طور پر میرے ساتھ مختلف دیہاتوں میں دوروں پر بھی جانے لگے۔ مکرم فواد کانو اور مکرم اے۔ بی۔ ایس۔ سیسے کے ساتھ خاکسار نے رباط۔ روکن۔ متنتو۔ مسکالی مسمرا روسینو اور دیگر بہت سے دیہاتوں کے دورے کئے۔

مارچ/اپریل 1974ء میں مکرم ومحترم مولانا محمد اسماعیل صاحب منیر نے امیر و مربی انچارج کے طور پر سیرالیون مشن کا چارج لیا۔ اور سیرالیون میں دعوت الی اللہ کے کام کو تیز کرنے کے مختلف پروگرام ترتیب دیئے۔ ان میں سے ایک یہ بھی تھا کہ سیرالیون کے ذہین، محنتی اور دین سے محبت رکھنے والے نوجوانوں کو دینی تعلیم دلوانے کے لئے گھانا بھجوایا جائے تاکہ دینی تعلیم حاصل کرنے کے بعد یہ نوجوان سیرالیون میں دعوت الی اللہ کے کاموں میں ممد ہوں۔ اس پروگرام کا علم ہوتے ہی خاکسار نے محترم امیر صاحب سے رابطہ کیا۔ اور اس غرض کے لئے مکرم فواد محمد کانو صاحب کا نام پیش کر کے درخواست کی کہ اسے بھی دینی تعلیم کے لئے گھانا بھجوایا جائے۔ محترم امیر صاحب نے خاکسار کی یہ درخواست منظور کر لی اور فواد کانو صاحب کو گھانا بھجوائے جانے کی تیاری ہونے لگی۔ اب ان کے اخراجات کا مسئلہ تھا۔ چونکہ فواد کانو صاحب کے والدین اور رشتہ دار تو احمدی نہیں تھے۔ اس لئے وہ تو مدد کرنے کے لئے تیار نہ تھے۔ چنانچہ محترم ڈاکٹر انور گھمن صاحب، مکرم مبشر احمد پال صاحب اور عاجز نے کسی نہ کسی طرح اس کے اخراجات پورے کر دیئے۔ 1975ء میں یہ زندگی وقف کر کے دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے گھانا روانہ ہو گئے۔ گھانا سے تین سال کا کورس مکمل کرنے کے بعد جب ان کی سیرالیون واپسی ہوئی۔ تو اس وقت خاکسار اپنی فیملی کے ساتھ دوسری بار سیرالیون پہنچ چکا تھا۔ اور مکرم ومحترم مولانا نسیم سیفی صاحب امیر و مربی انچارج تھے۔ انہوں نے حضور انور کی اجازت و منظوری سے خاکسار کی تقرری BO میں کی تھی اس طرح خاکسار سیرالیون کے جنوبی صوبہ کا مربی تھا۔ محترم امیر صاحب نے گھانا سے تعلیم حاصل کر کے آنے والے دو نوجوانوں مکرم فواد محمد کانو اور مکرم ہارون جالو صاحب کو مزید دینی تعلیم دلوانے کے لئے ربوہ پاکستان بھجوانے کا فیصلہ فرمایا۔ اور 1979ء میں فواد محمد کانو صاحب پاکستان چلے گئے۔ 1987ء میں جب یہ جامعہ احمدیہ ربوہ سے مبشر کی ڈگری حاصل کر کے واپس سیرالیون آئے تو اس وقت خاکسار اللہ تعالیٰ کے فضل اور پیارے آقا کی شفقت سے سیرالیون میں بطور امیر و مربی انچارج سیرالیون خدمات بجا لا رہا تھا۔ مجھے مکرم فواد محمد کانو صاحب کا ایئر پورٹ پر استقبال کر کے بےحد خوشی تھی۔ کہ وہ چھوٹا سا لڑکا جسے میں نے اپنے ساتھ رکھ کر اللہ تعالیٰ کے فضل سے تربیت دی تھی آج ایک خادم سلسلہ بن کر ہماری دعوت الی اللہ کی ٹیم کا رکن بن کر آ رہا ہے۔ خاکسار نے چند دن اسے اپنے پاس رکھا اور پھر انہیں والدین، عزیزوں، رشتہ داروں سے ملنے کے لئے رخصت پر بھجوا دیا۔ چونکہ فواد کانو صاحب نے روکوپر جانا تھا اس لئے خاکسار نے وہاں کے مربی برادرم محترم مولانا عبدالمنان صاحب طاہر سے درخواست کی کہ یہ اپنے رشتہ داروں اور عزیزوں سے ملاقات کے لئے آ رہے ہیں۔ ان کا ہر ممکن خیال رکھنا کیونکہ ان کا کوئی بھی عزیز ابھی تک احمدی نہیں۔ برادرم منان طاہر صاحب نے ان کا ہر طرح کا خیال رکھا۔ اور خوش کر کے واپس بھجوایا اور چند ماہ بعد روکوپر کے ایک مخلص احمدی لامین محمد بنگورہ کی بیٹی فاطمہ سے ان کے رشتہ کی تجویز بھی دی خاکسار نے مکرم فواد محمد کانو صاحب سے پوچھا تو وہ بھی اس رشتہ پر بہت خوش نظر آئے۔ چنانچہ خاکسار نے ان کا نکاح پڑھایا اور ان کی شادی اور ولیمہ میں شامل ہونے کے لئے اپنی فیملی کے ساتھ فری ٹاؤن سے روکو پر پہنچا۔ وہاں سے برادرم محترم مبارک احمد صاحب طاہر ان کی فیملی اور محترم مولانا عبدالمنان صاحب طاہر مربی روکوپُر کے ساتھ دریا پار کر کے ہم ان کے گاؤں متنتو پہنچے وہاں ان کے ولیمہ میں شامل ہوئے اور رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کے لئے دعا کروائی۔ پھر انہیں مگبورکا میں بطور مربی متعین کیا گیا۔ مگبورکا اور اردگرد کی جماعتوں کے احباب کے ساتھ جلد ہی گھل مل گئے اور تعلیمی و تربیتی پروگرام ترتیب دیئے جانے لگے۔ اگلے سال انہوں نے اپنے بیٹے کا عقیقہ کیا۔ ارد گرد کی جماعتوں کے احباب بھی بلائے ہوئے تھے۔ روکوپر کے بعض احباب بھی مدعو تھے۔ خاص کر برادرم مکرم مبارک احمد صاحب طاہر پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول روکوپر بمعہ فیملی مگبورکا آئے ہوئے تھے۔ خاکسار بھی مکرم فواد کانو صاحب کی دلجوئی کے لئے فری ٹاؤن سے مع فیملی شامل ہوا اور بچے کے نیک خادم دین ہونے اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہونے کے لئے دعا کروائی۔ اردگرد کی جماعتوں مکینی، مٹاٹوکا، مسنگبی، روکوپر سے بہت سے احباب آئے ہوئے تھے۔ ایک خوشی کا سماں تھا۔ مکرم فواد کانو صاحب کی ایک عادت ہنستے اور مسکراتے چہرے سے لوگوں کو ملنا تھی۔ ان کی یہ مسکراہٹ ہر ایک کو جلد ہی اپنی طرف کھینچ لیتی تھی اس لئے ہر کوئی جلد ہی ان کا دوست اور واقف کار بن جاتا تھا۔

مکرم فواد کانو صاحب نے دعوت الی اللہ کی ٹیموں کے انچارج کے طور پر بھی سیرالیون کی مختلف چیفڈمز کے خوب دورے کئے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کو کامیابیاں بھی ہوئیں۔ 1987ء سے جون 1997ء تک گویا دس سال تک خاکسار کی نگرانی میں سیرالیون کی مختلف جماعتوں میں خدمات سرانجام دیں۔ اور ہر جماعت اور علاقہ میں خوشگوار اور نیک یادیں چھوڑیں۔ ان میں ایک اور خوبی بھی جو بہت نمایاں تھی وہ تھی اطاعت اور فرمانبرداری۔ جب بھی خاکسار نے انہیں ایک جماعت سے دوسری جماعت یا دوسرے حلقہ میں ٹرانسفر کیا تو بلا چون وچرا، اطاعت اور فرمانبرداری کی اعلیٰ مثال قائم کرتے ہوئے۔ بشاشت کے ساتھ وہاں چلے گئے۔ اسی وصف اور خوبی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ ان کے کام میں بھی برکت رکھ دیتا تھا۔ مکرم فواد محمد کانو صاحب نہایت مخلص، محنتی، اطاعت گزار اور پیار کرنے والے تھے۔ ان کی وفات پر مجھے اور میری فیملی کو بھی دکھ ہوا ہے۔ لیکن ؎

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مکرم فواد محمد کانو صاحب کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے درجات بلند فرماتا رہے ان کے سب لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے اور ان سب کا حافظ و ناصر ہے۔

قرآن۔ ایک شفا بخش نسخہ

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

''عرب جاہل تھے، وحشی تھے، خدا سے دور تھے۔ محکوم نہ تھے تو حاکم بھی نہ تھے۔ مگر جب انہوں نے قرآن کریم کا شفا بخش نسخہ استعمال کیا تو وہی جاہل دنیا کے استاد اور معلم بنے اور وہی وحشی متمدن، دنیا کے پیش رو اور تہذیب و شائستگی کے چشمے کہلائے۔ وہ خدا سے دور کہلانے والے خدا پرست اور خدا میں ہو کر دنیا پر ظاہر ہوئے وہ جو حکومت کے نام سے بھی ناواقف تھے۔ دنیا بھر کے مظفر و منصور اور فاتح کہلائے۔ غرض کچھ نہ تھے سب کچھ ہو گئے۔ مگر سوال یہی ہے کیونکر؟ اسی قرآن کریم کی بدولت، اسی دستور العمل کی رہبری سے۔ پس تیرہ سو برس کا ایک مجرب نسخہ موجود ہے۔ جو اس قوم نے استعمال کیا جس میں کوئی خوبی نہ تھی اور خوبیوں کی وارث اور نیکیوں کی ماں بنی۔ غرض یہ مجرب نسخہ ہے''۔ (حقائق الفرقان جلد 4 ص 287)

ماخوذ

کمپیوٹر سافٹ ویئر کی جادوگری

اس کی مدد سے بے جان چیزیں حرکت کرنے لگتی ہیں

اگر آپ کے سامنے پڑی بے جان اشیاء خود بخود حرکت کرنے لگیں، ہوا میں معلق یا پھر ٹیڑھی ہو جائیں تو اسے آپ کیا کہیں گے؟ اگر آج کی دنیا میں کوئی شخص آپ کے سامنے پڑے پانی سے بھرے گلاس کو حکم دے کہ وہ خود بخود اس کے منہ تک پہنچ کر پانی اس کے حلق میں انڈھیل دے اور ایسا آپ کی نظروں کے سامنے وقوع پذیر ہو تو۔ یقیناً آپ یہ سوچنے پر مجبور ضرور ہو جائیں گے کہ آخر ایسا کیونکر ممکن ہے؟

جنوبی کوریا میں گزشتہ دنوں ایک تجربہ گاہ میں ایسا تجربہ کر کے دکھایا گیا جس سے دیکھنے والے نہ صرف حیرت زدہ رہ گئے بلکہ ان کے دل میں یہ خواہش زور پکڑ گئی کہ وہ اس واقعہ کے پس پردہ حقائق کو جان سکیں۔ ہوا یوں کہ تجربہ گاہ کے منتظمین نے تقریباً تین سو لوگوں کو دعوت دے کر بلایا اور ان کے سامنے مختلف برتنوں کی ایک میز سجادی اور اس کے بعد ایک ماہر کو سٹیج پر بلایا گیا جس نے حاضرین کو یہ کہہ کر ورطہ حیرت میں مبتلا کر دیا کہ یہ تمام برتن اس کے حکم کے غلام ہیں اور وہ ان سے جو چاہے کروا سکتا ہے۔ اس نے اپنے دعویٰ کا عملی ثبوت دکھانے کے لئے ایک ہیلمٹ اپنے سر پر سجایا اور لوگوں کے سامنے میز پر پڑے برتنوں کو مختلف احکامات صادر کرنے لگا، اس موقع پر موجود لوگوں پر حیرت کا پہاڑ ٹوٹ پڑا جب برتن اس ''ماہر'' کے احکامات من وعن تسلیم کرنے لگے۔

''اے گلاس تم اپنی جگہ تبدیل کر کے پلیٹ کی جگہ پر اور پلیٹ تم گلاس کی جگہ پر چلی جاؤ'' وہ کہتا اور ویسا ہی ہوتا چلا جاتا۔ پھر اس نے ایک چمچ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ اب یہ چمچ میرے حکم سے درمیان سے مڑ جائے گا اور لوگوں کی حیرت سے چیخیں نکل گئیں جب واقعی ایسا ہی ہوا۔ اس حیرت انگیز مظاہرہ کو دیکھنے کے بعد ہر شخص یہ چاہتا تھا کہ وہ ان جادوئی کمالات کی پس پردہ حقیقت سے آگاہ ہو بلکہ خود یہ کمالات کر کے دکھا سکے۔ چنانچہ تجربہ گاہ کے ماہرین نے محدود پیمانے پر لوگوں کو اس فن سے آگاہ کرنے کا بندوبست کر دیا۔

اب ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ یہ سب کیا ہے اور اس کے پیچھے وہ کونسی طاقت پوشیدہ ہے جو بے جان اشیاء کو حرکت کرنے پر مجبور کر دیتی ہے۔ تو جناب اس کے پیچھے کمپیوٹر پروگرامنگ اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی طاقت پوشیدہ ہے۔ جس نے وہ چیزیں ممکن بنا دی ہیں جن کے بارے میں ہم تصور بھی نہیں کر سکتے تھے۔ برتنوں کو صرف ایک حکم کے ذریعے حرکت پر مجبور کرنے کے لئے ہمیں کسی ''چھومنتر'' کی نہیں بلکہ اپنے اور ان برتنوں کے درمیان کمپیوٹر سافٹ ویئر کی ضرورت پڑتی ہے۔ ماہرین کا تیار کردہ سافٹ ویئر کچھ اس طرح کام کرتا ہے کہ آپ کو ایک برقی سگنلز منتقل کرنے والی ٹوپی پہننی پڑتی ہے جو آپ کے دماغ کے سگنلز کو ایک کمپیوٹر پر منتقل کرتی ہے جس میں موجود سافٹ ویئر ایک حقیقی برتن کو دماغی سگنلز کے مطابق حرکت پر مجبور کر دیتا ہے۔

اس جادوئی سافٹ ویئر کی ایجاد نے دنیا بھر میں تہلکہ مچا دیا ہے امریکہ کے ہفت روزہ ''ٹائم میگزین'' کی رپورٹ کے مطابق اس ٹیکنالوجی کے فروغ اور اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کے لئے پوری دنیا کے ماہرین سرگرم ہو گئے ہیں۔ یوروپیئن کمیشن کے مشترکہ ریسرچ سنٹر نے جنوبی کوریا میں کی ہوئی تحقیق کو بنیاد بناتے ہوئے ایسا ہی سافٹ ویئر اور ہیلمٹ تیار کیا ہے جس کے ذریعے معذور افراد اپنے مخصوص آلات کو استعمال اور روزمرہ اشیاء سے صرف اپنی سوچ کی مدد سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔ برطانیہ کی ایک ایجنسی نے جدید ٹیکنیک سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے ''بزدل لڑاکا پائلٹوں'' کے لئے ایسا سافٹ ویئر تیار کر دیا ہے جس کے ذریعے وہ اپنے طیاروں کو محض دماغ کے ذریعے اڑا اور کنٹرول کر سکیں گے۔ مگر اس ٹیکنالوجی کی اصل بنیاد امریکہ ہی نے فراہم کی ہے۔

امریکہ کی ایک لیبارٹری میں دو بندروں کے دماغ پر ایک الیکٹرانک چپ لگا کر اسے ایک روبوٹ نما بازو سے منسلک کر دیا گیا ہے۔ بندر کے دماغ میں جیسے ہی کوئی خیال پیدا ہوتا ہے روبوٹ نما بازو اس پر عملدرآمد شروع کر دیتا ہے۔ امریکی ماہرین کا خیال ہے کہ اس طریقے سے ان مریضوں کو انتہائی آسانی فراہم ہو جائے گی جو ریڑھ کی ہڈی کو نقصان پہنچنے کی وجہ سے چلنے پھرنے سے معذور ہو چکے ہیں۔

اس ٹیکنالوجی کی بدولت بہت جلد ایسا وقت آنے والا ہے کہ ابھی کوئی خیال دل میں آیا ہی ہو گا، کوئی خواہش ذہن میں پیدا ہی ہو گی، کوئی منصوبہ آپ کے تخیل میں پنپنا شروع ہی ہوا ہو گا کہ کمپیوٹر اور روبوٹک آلات اسے آپ کے لئے ممکن بنا دیں گے۔ دوسرے کمرے سے کتاب اٹھا کر لانے کے لئے آپ کو خود جانے کی ضرورت نہیں ہو گی بلکہ آپ کا ایسا سوچنا کافی ہو گا اور کتاب خود آپ کے پاس حاضر! کھانا کھانے کے لئے ڈائننگ ٹیبل تک جانے کی ضرورت نہیں ہو گی بلکہ جہاں آپ تشریف فرما ہیں وہاں بیٹھے بیٹھے سوچئے، کھانے کے برتن آپ تک پہنچ جائیں گے۔ رات دروازوں کو لاک کرنے اور لائٹس آف کرنے کے لئے خود جانے کی نہیں محض ایسا سوچنے کی ضرورت ہو گی۔ غرض سائنس اور ٹیکنالوجی نے بھی انسان کو ''جادوئی کرتب'' سکھانے شروع کر دیئے ہیں اب ان کمالات کا علم ہم تک کب پہنچتا ہے اس کے لئے ہمیں ابھی کسی جادوئی تبدیلی کا انتظار کرنا ہو گا۔

(سیارہ ڈائجسٹ)

ڈاکٹر امۃ المصور سمیع ۔ ماہر امراض چشم

آنکھوں کی چند بیماریاں اور مفید مشورے

موسم گرما کی آمد کے ساتھ ہی آنکھوں کی Allergy کا موسم بھی شروع ہو جاتا ہے۔ آج اس مضمون میں بحیثیت آئی سپیشلسٹ کچھ مفید معلومات فراہم کرنا مقصود ہیں۔

آشوب چشم

(Allergic Conjunctivitis)

اس بیماری کی علامات میں مندرجہ ذیل شامل ہیں۔

☆ بچہ آنکھوں کو بار بار ملتا ہے۔
☆ آنکھیں سرخ رہتی ہیں۔
☆ آنکھوں میں پانی بھی آتا ہے۔
☆ دھوپ میں آنکھیں کھلی مشکل ہو جاتی ہیں۔

اگر ان علامات کا علاج مناسب وقت پر نہ کیا جائے تو آنکھوں میں زخم بننے کا خطرہ ہو سکتا ہے۔ بچوں کو فوراً ماہر امراض چشم کو دکھانا چاہئے۔ آنکھوں میں ٹھنڈے پانی کے چھینٹوں کا استعمال کرنا چاہئے۔ دھوپ کی عینک استعمال کریں اور جب باہر جائیں تو سر ڈھانپ کر جائیں۔

آنکھوں کے معائنہ کے بعد ڈاکٹر صاحب جو بھی دوائیوں کا مشورہ دیں۔ ان کی ہدایات پر پورا عمل کیا جائے عموماً اینٹی الرجی قطروں کے ساتھ Corticsteroids drops بھی تجویز کئے جاتے ہیں۔ مگر ان قطروں کا بے دریغ استعمال بالکل نہیں کرنا چاہئے کیونکہ یہ Steroid Induced Glaucoma یا کالا موتیا کر دیتے ہیں۔ جس سے بینائی ضائع ہونے کا شدید خطرہ لاحق ہو جاتا ہے۔

آجکل شوگر بہت زیادہ عام (Common) ہو گئی ہے۔ اگر خدانخواستہ آنکھ کا پردہ اس بیماری سے متاثر ہو جائے تو نظر پر بہت زیادہ اثر پڑتا ہے۔ اس لئے شوگر کے مریضوں کو آنکھوں کا معائنہ باقاعدگی سے کرواتے رہنا چاہئے۔ اگر لیزر کے ذریعہ علاج تجویز کیا جائے تو فوراً علاج کروا لینا چاہئے۔ لیزر کے علاج سے جو بینائی ضائع ہو چکی ہو وہ واپس نہیں آتی۔ مگر بیماری کا اثر وہیں پر رک جاتا ہے۔ اگر شوگر کو ہر طرح سے کنٹرول میں رکھا جائے۔ Cataract یا سفید موتیا۔ آجکل اس کا علاج آنکھوں کے اندر شیشہ ڈال کر کیا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے نظر تیزی سے بحال ہو جاتی ہے۔ آجکل اس کے دو طریقے ہوتے ہیں۔ Phaco Emulsification وہ طریقہ علاج ہے جس سے نظر کی بحالی جلدی ہو جاتی ہے کیونکہ اس طریقے میں الٹرا ساؤنڈ ویوز کا استعمال کیا جاتا ہے۔ بہت ہی چھوٹا Incision دیا جاتا ہے۔ عام لوگ اس طریقے کو لیزر سے آپریشن کہتے ہیں جو کہ بالکل غلط ہے۔

کالا موتیا (Glaucoma)

آجکل اس بیماری کے خاص طور پر بچے کافی دیکھے جاتے ہیں۔ یہ خطرناک بیماری ہے جس سے ایک دفعہ نظر چلی جائے تو واپس نہیں آتی۔ بچوں میں اس کے لئے سرجری ہی بہتر علاج ہے مگر اس میں نظر کافی ضائع ہو چکی ہوتی ہے۔ جب تک مریض علاج کی سٹیج تک پہنچتا ہے۔ اس لئے اس بیماری میں غفلت نہیں کرنی چاہئے۔

ترچھا پن (Squint)

بیماری کا علاج یا تو عینک سے ہوتا ہے یا آپریشن سے اس لئے اگر جو علاج بھی تجویز کیا جائے اس پر باقاعدگی سے عمل کرنا چاہئے۔ اس بیماری سے بھی نظر ختم ہو سکتی ہے۔ اگر ڈاکٹر ایک آنکھ (بہتر) کو بند کر کے کچھ عرصے کے لئے دوسری آنکھ استعمال کرنے کا مشورہ دے تو اس کی اس بات پر ضرور عمل کرنا چاہئے۔

آخر میں بحیثیت ماہر امراض چشم میں کچھ قارئین سے گزارش کروں گی کہ ہمارے ہاں آؤٹ ڈور میں جب بچے کو ڈاکٹر کے پاس لے جاتے ہیں تو بچوں سے کافی جھوٹ بولا جاتا ہے کہ ڈاکٹر مارے گی یا مارے گا ٹیکہ لگا دیا جائے گا، ڈانٹے گا وغیرہ۔ اس قسم کی باتوں سے پرہیز کرنا چاہئے۔ کئی دفعہ بچے کو واقعی ہی نظر نہیں آ رہا ہوتا اور والدین اسے ڈانٹ رہے ہوتے ہیں، مارتے بھی ہیں۔ اس قسم کے بیانات سے پرہیز کرنا چاہئے۔ بچوں کی اچھے ماحول میں مشکلات حل کرنی چاہئیں۔

سفر میں نماز

اور جب تم زمین میں (جہاد کرتے ہوئے) سفر پر نکلو تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم نماز قصر کر لیا کرو، اگر تمہیں خوف ہو کہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے تمہیں آزمائش میں ڈالیں گے۔ یقیناً کافر تمہارے کھلے کھلے دشمن ہیں۔

(سورۃ النساء: 102)

پروفیسر میاں محمد افضل صاحب

اللہ میاں کی گائے

کہتے ہیں: فلاں تو اللہ میاں کی گائے ہے یعنی ایک سیدھا سادہ سا انسان۔ مگر محاورہ یہ گائے کے گرد کیوں گھوم رہا ہے؟ شاید اس لئے کہ گائے ایک معصوم سا جانور ہے لیکن فقط اتنا نہیں۔ گائے بہت اہم ہے، اہم رہی ہے۔ تاریخ کے ورق پلٹتے جائیں تو یوں معلوم دیتا ہے کہ یہ معصوم سا جانور اس کے اوراق پہ نمایاں طور پر چھایا رہا۔ تصور تو کیجئے کہ آج سے تقریباً ساڑھے تین ہزار سال قبل بھی اسے نوازا گیا ہندوستان میں اسے دولت کی دیوی کے طور پر عزت ملی۔ پھر یہ قابل پرستش دیوی بھی بنی اور بارھویں مہینہ کی بارہ تاریخ کو گائے میلہ منایا جانے لگا (انٹرنیٹ) گویا معصوم سی گائے کی لمبی کہانی جوابھی ختم کہاں ہوئی۔ اور پھر یہ کہانی ایک ملک سے ہی متعلق نہیں رہی بلکہ اس کے نقوش مختلف ملکوں پہ ثبت ہوئے۔

شروع ہم نے کیا ''اللہ میاں کی گائے'' کے ذکر سے مگر ایسا بھی ہوا کہ یہ گائے اللہ میاں کی نہ رہی بلکہ اس کے مقابل بھی آ گئی۔ لیکن اس معصوم سے جانور نے ایسی حرکت خود کہاں کی یہ تو انسان ہی تھے جو اسے اللہ میاں کے مقابل لائے اور یہ تھے مصر کے لوگ۔ فرعون کی قوم کو نہ جانے اس معصوم سے جانور میں کیا نظر آیا کہ انہوں نے بیل کی پرستش کرنی شروع کر دی۔ یعنی اب گائے کے ساتھ بیل بھی شامل ہو گیا اور پھر گائے کا بچھڑا بھی۔ گائے اور بیل کو عظمت بھی ملی اور ان کی پرستش بھی کی گئی۔ بیل ایسا مقدس ہوا کہ اس کی عبادت لازم ٹھہری۔ اس کی پوجا عام ہوئی۔ مصری لوگوں کے بتوں اور ان کی تصویروں میں آج بھی بیل جھانکتا ہوا نظر آتا ہے۔ ''مصریوں نے اسے مقدس جانوروں میں سب سے زیادہ اہم قرار دیا۔ مصر کے دوسرے بادشاہ ککاؤ نے کہا کہ سارا ملک بیل کی عبادت کرے۔ اس خاص بیل کا دن عام چھٹی کے طور پر منایا جاتا اور اس کی موت پہ تمام ملک میں ماتم کیا جاتا اور یہ ماتم اس وقت تک جاری رکھا جاتا جب تک ایک نیا اپیس Apis (مقدس بیل) ان علامتوں کے مطابق جن سے اس کے خدا کا مظہر ہونے کا ثبوت حاصل ہو، نہ مل جائے میمفس (Memphis) کے مقام پر اس کا بہت بڑا مندر بنایا گیا اور ہر ایسے بیل کے مرنے کے بعد اس کی لاش میں مصالحے بھر دئے جاتے تھے۔ اور اسے ایک چٹان سے کھودے ہوئے مقبرہ میں دفن کر دیا جاتا تھا۔ (۔) جب کوئی پرانا اپیس یعنی بیل مر جاتا تھا تو ایک نئے بیل کی تلاش کی جاتی تھی اور جس گلے میں سے یہ بیل ملتا تھا اس کے مالک کو بڑی عزت دی جاتی تھی۔ اور جو شخص اس کو تلاش کرتا تھا اس کو بہت بڑا انعام دیا جاتا تھا''۔

(تفسیر کبیر جلد اول ص 502)

''مصریوں میں بیل کی طرح گائے کی بھی پوجا کی جاتی تھی'' (تفسیر کبیر جلد اول ص 503)

تو گائے کو بھی عزت ملی اور گائے کے بچے یعنی بیل کو بھی حتیٰ کہ مردہ بیل کو بھی اگر بعض بادشاہوں کی لاشیں سنبھالی جاتیں تو بعض بیلوں کو بھی یہ مرتبہ حاصل ہوا۔

ہمیشہ سے انسان سہارے تلاش کرتا رہا ہے۔ جب وہ اللہ تعالیٰ کو نہیں پہچانتا تو وہ دوسرے سہارے ڈھونڈتا ہے۔ کسی کے سامنے تو اپنا بوجھل سر رکھے۔ کسی دہلیز پہ تو جھکے۔ انسان اپنی ساری قابلیتوں، قوتوں، استعدادوں کے باوجود پھر بھی سہارے کا محتاج ہے اور سہارے تلاش کرتا ہے جب اسے اور کچھ نہ ملا تو اس نے جانوروں پہ تکیہ کیا اور گائے تو ایک بہت خوبصورت، بڑا پیارا، بڑا معصوم سا جانور ہے۔ اس کے مجسمے بنے جو موہنجوداڑو میں بھی نظر آتے ہیں۔ اور یہاں بھی گائے کو ممتاز مقام دیا گیا۔ سو آج بھی گائے بعض جگہ اہم اور ہزاروں سال پرانی گائے کے مجسمے بھی عجائب گھروں کی زینت۔ لیکن بات ہو رہی تھی مصریوں کی۔ انہوں نے اہم مقام بیل کو دیا۔ اس کی تعظیم و تکریم ہوئی۔ اس کی پوجا کی گئی۔ اس کی پیدائش پہ چھٹی منائی گئی اور اس لحاظ سے شاید وہ امریکن پریذیڈنٹ سے بھی بازی لے گیا۔ مجھے یاد ہے کہ جب میں ایک امریکن یونیورسٹی سے متعلق ہوا۔ اس کے کیلنڈر میں یہ بھی درج تھا کہ فلاں دن جارج واشنگٹن کی پیدائش کا دن ہے۔ سو وہ چھٹی کا دن ہو گا۔ مگر اس کے آگے درج تھا ''لیکن کلاسیں ہوں گی''۔ یعنی قوم تو چھٹی منالے مگر یونیورسٹی میں چھٹی نہیں ہو گی مگر اس خاص مصری بیل کی وفات کا دن اس سے بھی اہم۔ اس روز چھٹی اور مکمل چھٹی منانی ضروری سمجھی گئی۔

بیل کی عزت افزائی کرنے والوں میں بادشاہ بھی شامل تھے۔ مصر کے بادشاہ نے اس کی پوجا کے لئے مندر بنوائے اور ایک نہیں۔ کئی۔ لیکن صرف بیل ہی نہیں مصریوں نے گائے کی بھی پوجا کی۔ اور جب ان کی پوجا شروع ہو گئی انہیں ایک بلند مقام دے دیا گیا تو ان کا قربان کرنا۔ ان کا ذبح کرنا ناجائز ٹھہرا۔ اور ایسی ہی صورت حال سے دوچار ہوئے بنی اسرائیل۔ اس ضمن میں کچھ حقائق ہمیں قرآن کریم سے ملتے ہیں گائے بنی اسرائیل کے سر پر سوار رہی۔ بنی اسرائیل جنہیں حضرت موسیٰ علیہ السلام خدائے واحد کی طرف لائے۔ انہیں ایک ہوشیار اور مکار نے ایسا چکمہ دیا کہ وہ پھر گائے کے گرد گھومنے لگے۔ حضرت موسیٰ ؑ صرف چالیس روز کے لئے ان سے جدا ہوئے اور ان پہ سامری کا جادو چل گیا۔ اس نے گائے تو نہیں اس کے بچے کا مجسمہ بنا ڈالا مگر اس کی قیمت ان لوگوں کو کیا ادا کرنی پڑی؟ ایک تو حضرت موسیٰ ؑ کی ناراضی اور دوسرے اپنی بیویوں کے زیورات کی قربانی، یعنی زیور پگھلا کے ایک سونے کا بچھڑا بنا دیا گیا اور اب اس سے حاجات طلب کی جانے لگیں۔ اس کے منہ میں اس مکار نے لکڑی کا ٹکڑا اس انداز سے لگا دیا تھا کہ جب ہوا گزرتی تو آواز پیدا ہوتی گویا وہ بے جان جانداروں کی فریاد کا جواب اور طالب کی طلب کا جواب دے رہا ہے۔ یہاں پھر وہی گائے بلکہ اس کا بچہ اتنا اہم ہوا کہ وہ خدا بنا دیا گیا۔ حضرت موسیٰ ؑ چالیس روز کے بعد واپس تشریف لاتے ہیں تو حیران بھی ہوتے ہیں اور پریشان بھی کہ یہ لوگ صرف چالیس روز میں وہ تعلیم جو انہوں نے خدائے واحد کے متعلق دی بکلی فراموش کر کے ایک گائے کی پرستش کر رہے ہیں۔ مگر اس میں قصور اس معصوم سی گائے کا نہیں بلکہ ان مکار اور گمراہ کن انسانوں کا جنہوں نے اسے یہ مقام دے دیا۔ گائے تو بے گناہ تھی یہ لوگ ہی تھے جو اس کی گرفت سے آزاد نہ ہو سکے۔ مگر یہ صرف تقدس نہیں تھا بلکہ شرک کا سرطان تھا جس سے وہ صحت یاب نہ ہو سکے۔ اس لئے حکم ہوا کہ وہ معتبر گائے جس کی گرفت سے آزاد نہیں ہوا جا سکا۔ جسے پرستش کا مقام دیا گیا اس کو ذبح کر دیا جائے تا اس کا وہ غلط قسم کا طلسم جو گمراہ کن تھا، ٹوٹے، اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کیا جائے۔ لیکن وہ جو اس خوبصورت، خوشنما زرد رنگ کی گائے کو اتنے اونچے مقام پر رکھے ہوئے تھے انہوں نے حیلے بہانے سے اس حکم کو ٹالنا چاہا۔ 'کیا' اور 'کیسی' کے سوالوں کی حضرت موسیٰ ؑ پہ بھرمار کر دی، پوچھا وہ کیسی ہے؟ فرمایا گیا: نہ بڑھیا نہ بچی۔ سمجھ تو غالباً آ گئی ہو گی مگر اس حکم کو مزید ٹالنے کے لئے ایک اور سوال کر دیا: رنگ کیسا ہے؟ جواب ملا کہ خوشنما زرد رنگ۔ بات تو واضح ہو گئی کہ کس گائے کی طرف اشارہ ہے۔ اب کیا حجت کریں؟ سو ایک اور سوال داغ دیا ہمیں تو سب گائیں ایک جیسی نظر آتی ہیں تو پھر وہ کونسی ہے جس کے متعلق حکم دیا جا رہا ہے وضاحت ہوئی کہ نہ وہ ہل چلاتی ہے نہ کھیتی کو پانی دیتی۔ بالکل تندرست ہے۔ اب تو سوال کی گنجائش نہ رہی بات بالکل واضح ہوئی کہ ایک جوان، شوخ زرد رنگ کی گائے، جس کو بڑی تعظیم سے رکھا گیا۔ نہ ہل چلائے نہ کھیتوں کو پانی دے۔ اسی کی بات ہو رہی ہے اور اسی کے متعلق ارشاد ہے کہ اسے ذبح کیا جائے تا مشرکانہ رسم و رواج اور خیالات ختم ہوں۔ گائے کا دیوی ہونے کا وہ تصور جو ان کے دل و دماغ پہ حاوی تھا، ختم ہو۔ آخر انہیں یہ گائے ذبح کرنا پڑی اور گائے کا طلسم ٹوٹا مگر بصد مشکل۔

گائے تو بیچاری معصوم سی ہے، پیشہ ہے اس کا انسانوں کی خدمت، لیکن یہ تو انسان ہیں جنہوں نے اسے خدا بنا دیا۔ اس کی عزت تو ہوئی مگر بعض اوقات شرک کی حد تک۔ اس میں اس معصوم کا تو کوئی قصور نہیں۔ اوپر بات ہو رہی تھی مصر کی لیکن وہاں سے ہزاروں میل دور ہندوستان میں بھی گائے کو ایک مقام حاصل رہا بلکہ کسی حد تک آج بھی حاصل ہے موہنجوداڑو کی بات تو پہلے بیان ہوئی ہندوؤں نے اسے بھی ایک مقام بخشا۔ وہ ایک متبرک وجود، قابل ستائش ہی نہیں، قابل پرستش بھی ٹھہری۔ قابل قدر بھی اور متبرک بھی۔ اور یہاں اس کی قدر دانی کچھ اس حد تک ہوئی کہ بعض ہندو عورتوں نے اپنی رسوئی (باورچی خانہ) تک اس کے پیشاب کو متبرک جانتے ہوئے کسی رنگ میں گھس آنے پر اعتراض نہ کیا۔ یہاں گائے کی شاید پرستش تو نہیں ہو رہی لیکن آج بھی وہاں گائے احتراماً ذبح نہیں کی جا سکتی بلکہ اس کی قربانی کی کسی اور کو بھی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ بکرے قربان ہو سکتے ہیں اونٹ ذبح کئے جا سکتے ہیں لیکن گائے ٹھہری گئو ماتا، قصاب اس پہ چھری نہیں چلا سکتا۔ گائے کو یہاں بھی اور آج بھی ایک مقام حاصل ہے۔

یہ تو تھیں گائے کی عزت افزائی کی باتیں اب ذرا دوسرا رخ بھی ملاحظہ کیجئے۔ آج اس معصوم سے جانور کو، جس کی گزشتہ زمانہ میں بہت قدر ہوئی۔ سیاست میں گھسیٹا جا رہا ہے اور سیاست میں جو حال سیاست دانوں کا ہو رہا ہے ویسا اسے بھی بے حال کیا جا رہا ہے۔ بنگلہ دیش بننے سے قبل 1969ء میں راج شاہی یونیورسٹی، مشرقی پاکستان جانے کا اتفاق ہوا۔ وہ زمانہ تھا مغربی اور مشرقی پاکستان میں کھینچا تانی کا۔ مشرق مغرب کو کئی امور میں موردالزام ٹھہراتا۔ یونیورسٹی بھی اس کی زد میں۔ سو رات کو بھی نعرے گونجتے ہوئے سنائی دیتے۔ اور پھر ایک روز ایک دیوار پہ ایک بہت بڑی گائے کی ڈرائنگ نظر آئی۔ میں نے سوچا یقیناً یہاں بھی اس معصوم سی گائے کو نذرانہ عقیدت پیش کیا جا رہا ہو گا۔ مگر نہیں یہاں تو کچھ اور ہی بات تھی۔ اس بیچاری کو تو سیاست میں گھسیٹا جا رہا تھا۔ اسے تو استعمال کیا جا رہا تھا ایک سیاسی اظہار کے لئے۔ یعنی گائے کو چارہ تو ڈال رہا ہے مشرقی پاکستان مگر دودھ لے رہا ہے مغربی پاکستان۔ یعنی فنڈ تو پیدا کرے مشرق مگر استعمال ہوں مغرب میں۔ محض ایک پولیٹیکل نظریہ۔ ایک اختلافی مسئلہ اور باندھ دیا اسے بیچاری گائے کے گلے میں۔ گویا دھکا دیا جا رہا ہے بیچاری گائے کو اس کے اعلیٰ مقام سے گرا کے سیاست کی نجاست میں۔ آج کیا حشر کیا جا رہا ہے اس معصوم سے جانور کا۔ اور اسی ندامت پہ میرا قلم رک رہا ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 58728 میں مبشرہ شاہین

بنت چوہدری عبدالرحمٰن قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ندھیری ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مبشرہ شاہین گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری منظور احمد ولد چوہدری عبدالرحمٰن

مسل نمبر 58729 میں طیبہ کوثر

بنت چوہدری عبدالرحمٰن قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ندھیری ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طیبہ کوثر گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 محمد شفیع سعید

مسل نمبر 58730 میں محمد عارف ولد عبداللطیف

قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ندھیری ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عارف گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالرحمٰن

مسل نمبر 58731 میں مبشر احمد

ولد چوہدری محمد صادق قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ندھیری ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیع ولد محمد اقبال

مسل نمبر 58732 میں زبیدہ نوشین

بنت ماسٹر محمد اکبر قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ندھیری ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ زبیدہ نوشین گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیع سعید ولد محمد اقبال

مسل نمبر 58733 میں داؤد احمد

ولد چوہدری عبدالمجید قوم گجر پیشہ تجارت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ندھیری ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 محمد شفیع ولد محمد اقبال گواہ شد نمبر 2 چوہدری منظور احمد ولد عبدالمجید

مسل نمبر 58734 میں عامرہ قدسیہ

زوجہ مرزا محمد اصغر قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 43.3 گرام مالیتی -/43046 روپے۔ 3۔ نقرئی زیور گرام مالیتی -/1260 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عامرہ قدسیہ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد اصغر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ثاقب وصیت نمبر 14630

مسل نمبر 58735 میں محمد نواز

ولد محمد خان قوم بھروانہ پیشہ زراعت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ شیر کا ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین دو ایکڑ واقع چنڈ بھروانہ مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نواز گواہ شد نمبر 1 عمران کاشف ولد حق نواز گواہ شد نمبر 2 خان محمد ولد اللہ بخش

مسل نمبر 58736 میں راشدہ پروین

زوجہ ارشاد احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 96/گ۔ب صریح ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/12000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ راشدہ پروین گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد طاہر وصیت نمبر 36874 گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد محمد بوٹا

مسل نمبر 58737 میں سردار محمد

ولد اللہ بخش قوم گجر پیشہ زراعت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوڑا سکھر ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 9/1 ایکڑ زرعی زمین واقع چوڑا سکھر مالیتی اندازاً -/100000 روپے فی ایکڑ۔ 2۔ مویشی مالیتی اندازاً -/75000 روپے۔ 3۔ رہائشی مکان برقبہ ڈیڑھ کنال اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سردار محمد گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید ولد عبدالرشید گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد سردار محمد

مسل نمبر 58738 میں سرداراں بی بی

زوجہ عبدالرشید قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوڑا سکھر ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ

21-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ترکہ والد زرعی اراضی 7/1 ایکڑ واقع چوڑا سکھر کا حصہ جس میں میرے علاوہ دو بھائی دو بہنیں حصہ دار ہیں۔2۔ طلائی زیور 3 تولے بصورت حق مہر ادا شدہ اندازاً مالیتی -/36000 روپے۔ 3۔ چاندی 1/2 پاؤ مالیتی اندازاً -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سرداراں بی بی گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید ولد عبدالرشید گواہ شد نمبر 2 سردار محمد ولد اللہ بخش

مسل نمبر 58739 میں عبدالوحید

ولد عبدالرشید قوم گجر پیشہ دوکانداری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوڑا سکھر ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 25/1 ایکڑ زرعی اراضی واقع چوڑا سکھر مالیتی اندازاً -/100000 روپے فی ایکڑ۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالوحید گواہ شد نمبر 1 سردار محمد ولد اللہ بخش گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد سردار محمد

مسل نمبر 58740 میں سکینہ بی بی

زوجہ محمد رفیق قوم کمبوہ پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر ادا شدہ -/200 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/42000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سکینہ بی بی گواہ شد نمبر 1 محمد طارق ولد محمد رفیق گواہ شد نمبر 2 غلام سرور محمد رفیق

مسل نمبر 58741 میں نصرت منور

زوجہ منور علی شاہد قوم فاروقی پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملک پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ 2۔ زیور اندازاً مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت منور گواہ شد نمبر 1 منور علی شاہد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طلحہ نصیر وصیت نمبر 32379

مسل نمبر 58742 میں زرین کلیم انور

زوجہ چوہدری محمد کلیم انور قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت 1994 ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور سوا سات تولہ مالیتی اندازاً -/70000 روپے۔2۔ حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زرین کلیم انور گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد لطیف انور ولد چوہدری محمد شریف گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد کلیم انور خاوند موصیہ

مسل نمبر 58743 میں مشہود احمد

ولد مبارک علی قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن والٹن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مشہود احمد گواہ شد نمبر 1 حسن محمود ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد محمد یوسف

مسل نمبر 58744 میں ظاہر احمد ملک

ولد ملک طاہر احمد قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظاہر احمد ملک گواہ شد نمبر 1 ملک طاہر احمد وصیت نمبر 17059 گواہ شد نمبر 2 نور احمد چوہدری ولد بشیر احمد چوہدری

مسل نمبر 58745 میں درعجم

بنت ملک طاہر احمد قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ درعجم گواہ شد نمبر 1 ملک طاہر وصیت نمبر 17059 گواہ شد نمبر 2 نور احمد چوہدری ولد بشیر احمد چوہدری

مسل نمبر 58746 میں عادل بشیر احمد

ولد بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عادل بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 عمر بشیر ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد والد موصی

مسل نمبر 58747 میں سعدیہ لیاقت

بنت لیاقت علی چیمہ قوم جٹ چیمہ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی اندازاً -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ لیاقت گواہ شد نمبر 1 انجینئر محمد لطیف وصیت نمبر 24460 گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی چیمہ والد موصیہ

مسل نمبر 58748 میں داؤد احمد ناصر

ولد چوہدری غلام احمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر

دی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ پلاٹ واقع گکھڑ منڈی مالیتی -/128000 روپے میں 1/2 حصہ۔ 2۔ 5 مرلہ مکان واقع گکھڑ منڈی مالیتی -/550000 روپے میں 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت پینٹنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد داؤد احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 محمد افضل متین گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ناصر مربی سلسلہ

مسل نمبر 58749 میں مریم صدیقہ

بنت ملک محمد الٰہی قوم ملک ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حصہ جائیداد والدین ملا -/400000 روپے۔ 2۔ بالیاں مالیتی -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم صدیقہ گواہ شد نمبر 1 ملک نعیم احمد وصیت نمبر 39728 گواہ شد نمبر 2 سید حمید الحسن شاہ وصیت نمبر 28623

مسل نمبر 58750 میں بلقیس بیگم

زوجہ ظفر احمد گھمان قوم بھنڈر پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسیٰ والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/96000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بلقیس بیگم گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد وصیت نمبر 29419 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد وصیت نمبر 41618

مسل نمبر 58751 میں شمیم اختر

بیوہ قوم عبداللطیف مرحوم قوم لنگاہ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسیٰ والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/24000 روپے۔ 2۔ ترکہ خاوند 4 مرلہ مکان واقع موسیٰ والا اندازاً مالیتی -/300000 روپے کا شرعی حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری + وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمیم اختر گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد وصیت نمبر 29749 گواہ شد نمبر 2 عبدالحفیظ طاہر ولد چوہدری مختار احمد

مسل نمبر 58752 میں اسماء طاہر

بنت نعیم احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/10370 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ اسماء طاہرہ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم ولد اسلم داد خان

مسل نمبر 58753 میں عامر ندیم

ولد چوہدری مظفر احمد ناصر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹیکسلا کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر ندیم گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق قیصر ولد نور احمد گواہ شد نمبر 2 سید عابد محمود شاہ وصیت نمبر 31485

مسل نمبر 58754 میں باسل نسیم

ولد اقبال تسلیم قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹیکسلا ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد باسل نسیم گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق قیصر ولد نور احمد گواہ شد نمبر 2 سید عابد محمود شاہد وصیت نمبر 31485

مسل نمبر 58755 میں سعید احمد

ولد رفیق احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹیکسلا ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعید احمد گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق قیصر ولد نور احمد گواہ شد نمبر 2 سید عابد محمود شاہد وصیت نمبر 31485

مسل نمبر 58756 میں احسان اللہ

ولد خواجہ حبیب اللہ قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجر خان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 10 مرلہ کمرشل پلاٹ واقع گوجر خان مالیتی -/80000 روپے۔ 2۔ کار مالیتی -/252149 روپے۔ 3۔ کاروبار میں لگا سرمایہ -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/70000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احسان اللہ گواہ شد نمبر 1 خواجہ حبیب اللہ وصیت نمبر 24195 گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد شاہنواز وصیت نمبر 34430

مسل نمبر 58757 میں حمیرا صالحہ

زوجہ احسان اللہ قوم شیخ پیشہ بیوٹیشن عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجر خان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً -/70000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 3۔ سامان بیوٹیشن -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت بیوٹیشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیرا صالحہ گواہ شد نمبر 1 خواجہ حبیب اللہ وصیت نمبر 24185 گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد شاہنواز وصیت نمبر 34430

مسل نمبر 58758 میں صفیہ بیگم

زوجہ رانا منور احمد شاہد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ بصورت 5 تولے زیور مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 5

تولے مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صفیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 رانا منور احمد شاہد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد سانول وصیت نمبر 39423

مسل نمبر 58759 میں رانا مبارک احمد

ولد رانا محمد احمد قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی انگوٹھی 1/2 تولہ مالیتی -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد سانول وصیت نمبر 39423 گواہ شد نمبر 2 رانا نصیر احمد ولد چوہدری محمد شریف

مسل نمبر 58760 میں چوہدری ناصر محمود

ولد چوہدری حبیب اللہ قوم اٹھوال پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ سوا چار مرلہ مالیتی -/812500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری ناصر محمود گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد چوہدری وصیت نمبر 37140 گواہ شد نمبر 2 چوہدری حبیب اللہ وصیت نمبر 15870 والد موصیہ

مسل نمبر 58761 میں ندیم احمد

ولد عبدالمجید قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ندیم احمد گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد انور وصیت نمبر 33523 گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد عبدالمجید

مسل نمبر 58762 میں مظفر احمد

ولد محمد احمد قوم کھوکھر پیشہ پنشنر عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3400 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس ولد محمد اسماعیل مرحوم گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید ناصر ولد عبدالمجید

مسل نمبر 58763 میں ناصر احمد چیمہ

ولد غلام سرور چیمہ قوم چیمہ پیشہ پنشنر عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ ایک کنال واقع دارالیمن شرقی ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3740 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد چیمہ گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس شاہد وصیت نمبر 21836 گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید ناصر وصیت نمبر 27968

مسل نمبر 58764 میں فریحہ صدف

بنت منصور احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر L-5/3 ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 232-30 گرام۔ 2۔ حق مہر -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فریحہ صدف گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد طارق وصیت نمبر 22897 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد طارق وصیت نمبر 35877

مسل نمبر 58765 میں مرزا خالد محمود

ولد محمد یعقوب قوم مغل پیشہ زمیندارہ عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 16ML ضلع میانوالی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 10/ ایکڑ زرعی اراضی واقع 16 ایم ایل مالیتی -/2000000 رپے کا 1/2 حصہ جس پر بینک قرض -/40000 روپے ہے۔ 2۔ ایک کنال رہائشی جگہ مالیتی اندازاً -/200000 رپے کا 1/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2350 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ .... روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا خالد محمود گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر صفی اللہ ولد مولوی محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد خان ولد امام حقانی خان

مسل نمبر 58766 میں مریم صدف

بنت چوہدری عبدالناصر ناصح قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح پور ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم صدف گواہ شد نمبر 1 کاشف محمود عابد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 ارشد محمود ولد شمشاد احمد

مسل نمبر 58767 میں ارشد محمود

ولد شمشاد احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ دکانداری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 106/ ایم۔ ایل ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 5/ ایکڑ واقع 106 ایم ایل مالیتی اندازاً -/750000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان حصہ سوا تیرہ مرلہ مالیتی اندازاً -/52000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ارشد محمود گواہ شد نمبر 1 کاشف محمود عابد مربی سلسلہ ولد ٹھیکیدار محمود احمد گواہ شد نمبر 2 شمشاد احمد ولد عبدالرحیم مرحوم

مسل نمبر 58768 میں عنبرین نذیر

زوجہ ارشد محمود قوم راجپوت بھٹی پیشہ ٹیچر عارضی/ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 106/ ایم۔ ایل ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے

1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے -/50000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ٹیچر (عارضی) مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عنبرین نذیر گواہ شد نمبر 1 کاشف محمود عابد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 شمشاد احمد ولد عبدالرحیم مرحوم

مسل نمبر 58769 میں عمیر احمد

ولد شمشاد احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 106 /ایم ایل ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمیر احمد گواہ شد نمبر 1 ارشد محمود ولد شمسا د احمد گواہ شد نمبر 2 شمشاد احمد والد موصی

مسل نمبر 58770 میں رفیق احمد

ولد میاں خان قوم گھمن پیشہ زمیندارہ عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 368/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 4/ ایکڑ 2 کنال مالیتی -/630000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان ایک کنال مالیتی -/90000 روپے۔ 3۔ مویشی مالیتی -/55000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رفیق احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 شمیم احمد نیر وصیت نمبر 33981

مسل نمبر 58771 میں مسرت نذیر

زوجہ رفیق احمد قوم گھمن پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 368/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مویشی مالیتی -/35000 روپے۔ 2۔ طلائی بالیاں مالیتی -/2000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور بصورت دودھ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گیمیری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مسرت نذیر گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 شمیم احمد منیر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33981

مسل نمبر 58772 میں عاطفہ پروین

بنت ولی محمد قوم جٹ پیشہ ٹیچر (عارضی) عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 93/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عاطفہ پروین گواہ شد نمبر 1 کاشف محمود عابد مربی سلسلہ ولد ٹھیکیدار محمود احمد گواہ شد نمبر 2 عاطف اقبال ولد ولی محمد

مسل نمبر 58773 میں طاہر احمد

ولد نذیر احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 185/T.D.A ضلع بھکر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد محمد خان

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

❁ مکرم محمود مجیب اصغر صاحب سابق امیر ضلع اٹک و مظفر گڑھ حال دارالصدر شمالی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ قرۃ العین بشریٰ صاحبہ اہلیہ مکرم طاہر منور خان صاحب اسلام آباد کو اللہ تعالیٰ نے 2 جون 2006ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام یسریٰ طاہر تجویز ہوا ہے نومولودہ مکرم منصور الحسن خان صاحب مرحوم آف کراچی کی پوتی ہے۔ زچہ و بچہ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کیلئے دعا کی درخواست ہے نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، لائق، والدین اور سارے خاندان کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

دعائے نعم البدل

❁ مکرم نفیس احمد عتیق صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی پھوپھی زاد بہن محترمہ راشدہ افتخار صاحبہ بنت مکرم پروفیسر سعود احمد خان صاحب زوجہ مکرم افتخار احمد خان صاحب آف ڈیسنٹ ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی کی نواسی چند دن اس دنیا میں رہ کر مورخہ 31 مئی 2006ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہے۔ احباب جماعت سے انتہائی عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والدین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور جلد نعم البدل سے نوازے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم قاسم علی صاحب بابت ترکہ
محترمہ شہناز اختر صاحبہ)

❁ مکرم قاسم علی صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری اہلیہ مکرمہ شہناز اختر صاحبہ بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 16/17 دارالعلوم شرقی ربوہ میں سے ساڑھے چار مرلہ منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ مکرم قاسم علی صاحب۔ خاوند
2۔ مکرم محمد طارق سہیل صاحب۔ بیٹا
3۔ مکرم احمد خالد قمر صاحب۔ بیٹا
4۔ مکرم احمد زاہد صاحب۔ بیٹا
5۔ مکرم محمد کمال صاحب۔ بیٹا
6۔ مکرمہ سمیعہ وہاب صاحبہ۔ بیٹی
7۔ مکرمہ ماہم اعظم صاحبہ۔ بیٹی

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اگر اس منتقلی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کریں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست دعا

❁ مکرم مظفر احمد شہزاد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد محترم یعقوب احمد صاحب منتظم تعلیم و تربیت مجلس انصار اللہ محمود آباد فارم ضلع میر پور خاص ابن حضرت میاں جان محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود آف پھیروچیچی کچھ عرصے سے معدہ کی خرابی و کمزوری کی وجہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں ان کی مکمل اور جلد شفایابی اور صحت والی لمبی عمر کیلئے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

اسی طرح خاکسار کی نانی جان محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ آف کنری پاک اہلیہ محترم چوہدری نور احمد صاحب مرحوم سابق مینیجر ناصر آباد اسٹیٹ سندھ کچھ عرصے سے بعض عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل و عاجل شفایابی اور درازی عمر کیلئے درخواست دعا ہے۔

❁ مکرم محمد شفیق صاحب سابق الشفیق ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم خالد محمود صاحب کراچی میں بہت سخت علیل ہیں احباب جماعت سے ان کی جلد اور کامل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

بازیافتہ گھڑی و نقدی

❁ دفتر صدر عمومی میں ایک گھڑی اور کچھ بازیافتہ نقدی جمع کروائی گئی ہے۔ جن صاحب کی یہ چیزیں ہوں دفتر صدر عمومی سے رابطہ کرلیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

خبریں

قومی اخبارات سے

قومی بجٹ 2006-07ء اور عوام کو ملنے والا ریلیف۔ حکومت نے 15 کھرب روپے سے زائد کے وفاقی بجٹ 2006-07ء کا اعلان کیا ہے۔ جس میں متعدد اشیاء خورد ونوش کی قیمتیں مستحکم رکھنے کے لئے سبسڈی دینے۔ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور ریٹائرڈ ملازمین کی پنشن میں اضافے کے ساتھ زراعت اور تعلیم کے شعبوں میں بہتری اور آبی ذخائر کی تعمیر کے لئے خطیر رقوم مختص کرنے کے منصوبے شامل ہیں۔ وفاقی وزیر مملکت برائے خزانہ نے پارلیمنٹ ہاؤس میں کی جانے والی اپنی بجٹ تقریر میں کہا کہ یہ ریکارڈ بجٹ ہے۔

15 فیصد مہنگائی الاؤنس۔ یکم جولائی 2006ء سے سرکاری ملازمین کو 15 فیصد مہنگائی الاؤنس دیا جائے گا۔ 1977ء سے قبل ریٹائرڈ ہونے والوں کی پنشن میں 20 فیصد اور اس کے بعد ریٹائرڈ ہونے والوں کی پنشن 15 فیصد بڑھا دی گئی ہے۔ سرکاری ملازموں کی بچیوں کی شادی کے لئے دیئے جانے والے 30 ہزار الاؤنس کو بڑھا کر 50 ہزار روپے کر دیا گیا ہے۔ جبکہ ان کی وفات پر لواحقین کو ملنے والی رقم ڈیڑھ لاکھ سے بڑھا کر دو لاکھ کر دی گئی ہے۔ صنعتی کارکنوں کو منافع میں ملنے والی رقم 6 ہزار سے بڑھا کر 12 ہزار روپے کر دی گئی ہے۔ اور ان کی کم از کم تنخواہ 4 ہزار روپے کی گئی ہے۔ اساتذہ کو ان کی قابلیت کے مطابق 500 سے ایک ہزار روپے تک الاؤنس دینے کا بھی اعلان کیا گیا ہے۔ شہریوں کو 4 لاکھ روپے کی آمدن پر ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے سرکاری ملازم کی بیوہ کا تاحیات مفت علاج ہوگا۔ ڈیڑھ لاکھ سالانہ تنخواہ پر ٹیکس نہیں لگے گا۔ مرحوم سرکاری ملازم کے ایک وارث کو کنٹریکٹ پر ملازمت ملے گی۔ 3 سے 5 سال تک سرکاری گھر رکھ سکیں گے۔

دفاعی بجٹ میں اضافہ۔ پاکستان کے دفاعی بجٹ میں 27/ارب روپے اضافہ کیا گیا ہے۔ اس طرح یہ بجٹ 2 کھرب 50/ارب اور 18 روپے ہوگا۔

بجٹ کے بعض مزید اہم امور۔ بجٹ 2006-07ء میں کینسر، ہیپاٹائٹس، ایڈز کی ادویہ، زرعی مشینری اور ٹریکٹروں کی درآمد پر کسٹم ڈیوٹی ختم کر دی گئی ہے۔ مڈل تک کتابیں مفت ہوں گی۔ پراپرٹی کی خرید وفروخت پر 2 فیصد اور کرایہ پر 5 فیصد ٹیکس ہو گا۔ قومی بچت سکیموں پر منافع 0.5 سے 1.5 فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔ سینئر شہری کی عمر کی حد 60 سال ہو گی۔ یوٹیلیٹی سٹورز پر چینی 27.50 روپے کلو فروخت ہوگی۔ تمام دالیں 10 روپے فی کلو سستی دستیاب ہوں گی۔ آج سے یوٹیلیٹی سٹورز پر چنے کی دال 30، مسور 31، مونگ 53 اور ماش 58 روپے کلو دستیاب ہوگی۔ انتخابات کے لئے ایک ارب 23 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔ انعامی بانڈز کی رقوم میں اضافہ کیا جائے گا۔ 60 سال کی عمر کے شہری ٹیکس سے مستثنیٰ ہوں گے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 7 جون

طلوع فجر	3:21
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	7:14